



سوال

(876) فرائض - شرائط اور سنن میں کیا فرق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرائض - شرائط اور سنن میں کیا فرق ہے؟ محمد حسن عسکری کراچی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) فرض کا معنی: "فالتواجب فی الاضطرار ما یندرج فاعله ویدئم تارکہ علی بغض الوجوه ویزاد فہ الفرض عند الجہور انتہی مقتضراً" 1۔ تو واجب اصطلاح میں اس چیز کو کہتے ہیں جس کو کرنے والا مدوح (ثواب پانے والا) اور چھوڑنے والا مذموم (گناہ پانے والا) ہو بعض صورتوں میں اور فرض اکثر کے ہاں واجب کا مترادف اور ہم معنی ہے۔

(۲) شرط کا معنی: "وَحَقِيقَةُ الشَّرْطِ هُوَ مَا كَانَ عَدْمُهُ يَسْتَلْزِمُ عَدَمَ النَّحْوِ" 2 شرط وہ چیز ہے جس کے نہ ہونے سے حکم کا نہ ہونا لازم آئے لے

(۳) سنت کا معنی: "وَالْمَنْدُوبُ مَا يَنْدَرُجُ فَاَعْلَهُ وَلَا يَدْمُ تَارِكُهُ، وَيُقَالُ لَهُ: مُرَغَبٌ فِيهِ وَمُسْتَحَبٌّ وَنَفْلٌ وَتَطَوُّعٌ وَاحْسَانٌ وَرِيئَةٌ۔ انتہی مقتضراً" 3 اور مندوب وہ ہے جس کو کرنے والا مدوح (ثواب پانے والا) ہو اور چھوڑنے والا مذموم (گناہ پانے والا) نہ ہو اس مندوب کو مرغب فیہ، مستحب، نفل، تطوع، احسان اور سنت بھی کہا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

1 ارشاد الفحول الفصل الثاني في الاحكام 2 ارشاد الفحول الفصل الثاني في الاحكام 3 ارشاد الفحول

نوٹ: فرض، شرط اور سنت کے مذکورہ بالا معانی سے ان تینوں کا باہمی فرق واضح ہے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 560

محدث فتویٰ